



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے بہادری کے بعض کارناموں میں شرکت کی جس کی وجہ سے مجھے سونے کا تمغہ 'گھڑی' اور قلم انعام کے طور پر ملے۔ سوال یہ ہے کہ سونے کی بنی ہوئی ان اشیاء کے استعمال کے بارے میں کیا حکم ہے؟ میں ان اشیاء کو کس طرح استعمال کر سکتا ہوں کیا ان میں زکوٰۃ واجب ہے؟ زکوٰۃ کی مقدار کیا ہوگی؟ یاد رہے کہ مجھے یہ علم نہیں ہے کہ ان اشیاء میں سونے کی مقدار کتنی ہے جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

مردوں کے لیے سونے کا تمغہ 'گھڑی' یا قلم استعمال کرنا جائز نہیں ہے البتہ عورتوں کے لیے سونے کے زیورات استعمال کرنا جائز ہے 'لہذا آپ یہ اشیاء اپنی کسی قریبی رشتہ دار عورت کو دے دیں یا ان اشیاء کو استعمال کرنے سے پہلے ان سے سونا اتار دیں' دیگر زیورات کی طرح سونے کی ان اشیاء کی قیمت میں بھی زکوٰۃ ڈھائی فی صد ہوگی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 4 ص 278

محدث فتویٰ